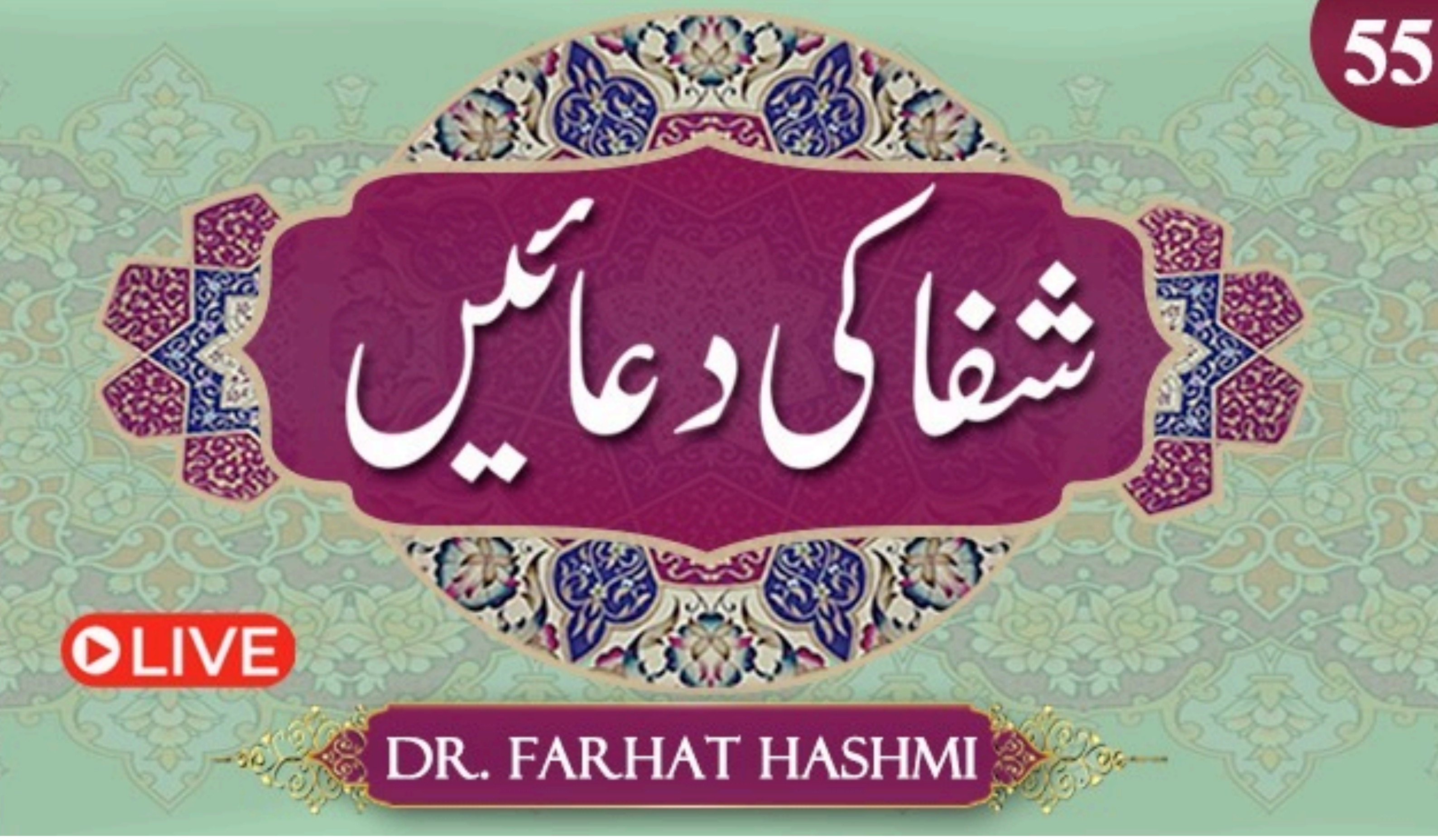

"وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً"

[لقمان :20]

شفا کی دعائیں

سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللَّـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّـهُ أَحَدٌ ۝ اللَّـهُ الصَّمَدُ

۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُن

لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ [3X]

کہہ دیجئے! کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس سے
کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ ہی کوئی
اس کا ہمسر ہے (تین بار)

شفا کی دعائیں

سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ
کہہ دیجیے

ھُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ①
وہ	اللہ	ایک ہے

اَللّٰهُ	الصَّمَدُ ②
اللہ	بے نیاز ہے

لَمۡ	یَلِدۡ
نہ	اس نے جنا

وَلَمۡ	یُوۡلَدۡ ③
اور نہ	وہ جنا گیا

وَلَمۡ	یَکُنۡ	لَّهٗ
اور نہیں	ہے	اس کے لیے

کُفُوًا	اَحَدٌ ④ ع
برابر کا	کوئی ایک بھی

شفا کی دعائیں

شفا کی دعائیں

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی مرض وفات میں خود پر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے۔ پھر جب آپ زیادہ بیمار ہو گئے تو میں یہ (سورتیں) پڑھ کر آپ کو دم کرتی تھی اور برکت کے لیے آپ کا ہاتھ ہی آپ کے جسم پر پھیرتی تھی۔ (معمر نے کہا) میں نے امام زہری سے پوچھا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح دم کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دم کر کے اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک مارتے، پھر انہیں اپنے چہرہ پر پھیر لیتے تھے۔ [صحیح البخاری:5735]

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو "سورۃ الاخلاص"، "سورۃ الفلق" اور "سورۃ الناس" پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دم کرتے۔ پھر انہیں اپنے چہرہ انور پر ملتے اور جہاں تک جسمِ اطہر پر ہاتھ پہنچتے وہاں تک ہاتھ پھیرتے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو (کمزوری کی بنا پر خود ایسا نہ کر سکنے کے باعث) مجھے اپنے جسم پر (معوذات پڑھ کر) ہاتھ پھیرنے کا حکم فرمایا۔" رواہ البخاري.

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

اللہ کے اسم اعظم پر مشتمل سورت

عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کہتے سنا:

اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ أَنِّى أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ الأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِى لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناتو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں تو ایک ہے، بے نیاز ہے۔ایسی ذات ہے! جس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور نہ ہی وہ جنم دیا گیا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔(یہ سن کر) آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اللہ سے اس کا وہ نام لے کر مانگا ہے کہ جب اس سے اس) نام (کے ساتھ سوال کیا جاتا ہے تو وہ عطا کرتا ہے اور جب اس کے ساتھ دعا کی جاتی ہے تو قبول فرماتا ہے۔ [سنن ابوداود:1495]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو ایک لشکر کا سپہ سالار بنا کر بھیجا۔ وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا تو اپنی قراءت قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پر ختم کرتا تھا۔ جب لشکر کے لوگ لوٹ کر (مدینہ میں) آئے تو انھوں نے نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: ”اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟“ لوگوں نے پوچھا تو اس نے کہا کہ یہ سورت رحمن کی صفت ہے، لہٰذا میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ اسے پڑھوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس سے کہہ دو کہ اللہ بھی اس سے محبت رکھتا ہے۔“

شفا کی دعائیں

تہائی قرآن پڑھنے والے کے اجر کے برابر اجر ملے گا

ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی آدمی رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ وہ کیسے تہائی قرآن پڑھ سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ سورت (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

ایک تہائی	ایک تہائی	ایک تہائی
احکام و مسائل حلال و حرام کا بیان	جزاو سزا اور وعدہ و وعید کا ذکر	اللہ تعالی کی صفات اور اس کے اسماء

اس سورت میں اللہ تعالی کے نام اور اس کی صفات کا بیان ہے، اس لیے اسے تہائی قرآن کہا گیا ہے۔

- جنت کو واجب کرنے والی سورت
- وسوسوں کا علاج بھی ہے

شفا کی دعائیں

سورۃ الفلق

بِسْمِ اللَّـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِن شَرِّ

مَا خَلَقَ ۝ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا

وَقَبَ ۝ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي

الْعُقَدِ ۝ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا

حَسَدَ ۝ [3X]

کہہ دیجئے! میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کے
شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی
کے شر سے جب وہ پھیل جائے، اور گرہوں میں پھونکنے
والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب
وہ حسد کرے (تین بار)

113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ ①
کہہ دیجیے	میں پناہ لیتا ہوں	رب کی	صبح کے

مِنْ شَرِّ	مَا	خَلَقَ ②
ہر اس چیز کے شر سے	جو	اس نے پیدا کی

وَمِنْ شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ ③
اور شر سے	اندھیری رات کے	جب	وہ پھیل جائے

وَمِنْ شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي الْعُقَدِ ④
اور شر سے	پھونکنے والیوں کے	گرہوں میں

وَمِنْ شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ ⑤ ع
اور شر سے	حاسد کے	جب	وہ حسد کرے

شفا کی دعائیں

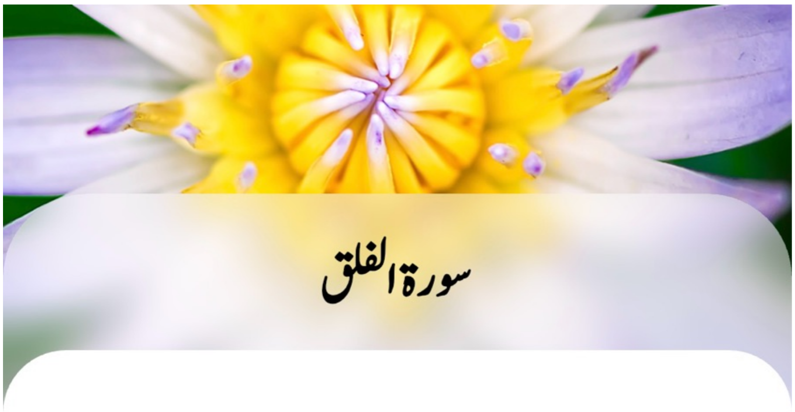

سورة الفلق

بِسْمِ اللَّـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِن شَرِّ

مَا خَلَقَ ۝ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا

وَقَبَ ۝ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي

الْعُقَدِ ۝ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا

حَسَدَ ۝ [3X]

کہہ دیجئے! میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ پھیل جائے، اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے (تین بار)

شفا کی دعائیں

114 سُوْرَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ (کہہ دیجیے) اَعُوْذُ (میں پناہ لیتا ہوں)

بِرَبِّ (رب کی) النَّاسِ (انسانوں کے) ⑴

مَلِكِ (بادشاہ کی) النَّاسِ (انسانوں کے) ⑵

اِلٰهِ (الٰہ کی) النَّاسِ (انسانوں کے) ⑶

مِنْ شَرِّ (شر سے) الْوَسْوَاسِ (وسوسہ ڈالنے والے کے) الْخَنَّاسِ (بار بار پلٹ کر آنے والے کے) ⑷

الَّذِيْ (وہ جو) يُوَسْوِسُ (وسوسہ ڈالتا ہے) فِيْ صُدُوْرِ (سینوں میں) النَّاسِ (لوگوں کے) ⑸

مِنَ الْجِنَّةِ (جنوں میں سے)

وَالنَّاسِ (اور انسانوں میں سے) ⑹ ع

شفا کی دعائیں

معوذتین کی اہمیت و فضیلت

- قرآن کریم کی آخری دو سورتیں (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) مُعَوِّذَتَین کہلاتی ہیں، یعنی اللہ کی پناہ میں دینے والی دو سورتیں۔
- یہ دونوں سورتیں انتہائی بلیغ و بے مثال ہیں۔
- انھیں مریض و بیمار شخص پر پڑھ کر دم کرنا مسنون ہے۔
- پناہ مانگنے کے لیے سب سے افضل کلمات ہیں۔
- جنوں اور انسانوں کے نظر بد سے بچنے کے لیے یہ سورتیں اللہ سے پناہ مانگنے کا عمدہ ذریعہ ہیں۔
- ہر نماز کے بعد ان کا پڑھنا مسنون ہے۔
- یہ دونوں سورتیں جادو کے توڑ کے لیے بھی تریاق ہیں۔

- ابن قیم کہتے ہیں کہ بندے کو ان دونوں سورتوں کے ساتھ تعوذ اور پناہ طلب کرنے کی ضرورت سانس لینے، کھانے، پینے اور لباس پہننے سے بھی زیادہ بڑھ کر ہے۔

شفا کی دعائیں

شفا کی دعائیں

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بیرونی شر (ظاہری تکالیف اور مصیبتوں) سے اللہ کی پناہ طلب کرنا ہے جیسا کہ جنات اور انسانوں کی چالیں اور تکلیف دینے والے موذی جانوروں کی خطرناک چالیں

سُوْرَةُ النَّاسِ

اندورنی شر اور تکالیف سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا ہے جیسا کہ وسوسے اور بیماریاں ہیں

- ابن تین کہتے ہیں: معوذات اور اللہ کے دیگر ناموں کے ساتھ دم کرنا روحانی علاج ہے، جب یہ مخلوق میں سے نیک لوگوں کی زبان پر ہو تو اللہ تعالیٰ کے اذن سے شفا حاصل ہوتی ہے، پس جب اس قسم کا علاج کم ہو گیا تو لوگ جسمانی علاج کی طرف متوجہ ہو گئے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نہیں دیکھتے کہ آج کی رات ایسی آیات اتری ہیں کہ ان کی مثل کبھی نہیں دیکھیں اور وہ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہیں۔ [صحیح مسلم: 1927]

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

شفا کی دعائیں

ابن عابس جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ابن عابس! کیا میں تمہیں تعوذ کے سب سے افضل کلمات کے بارے میں نہ بتاؤں جن سے تعوذ کرنے والے تعوذ کرتے ہیں؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیوں نہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ دو سورتیں ہیں

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

[مسند أحمد:17297]

· معاذ بن عبداللہ بن خبیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے، ہم رسول اللہ ﷺ کو ڈھونڈ رہے تھے تاکہ وہ ہمیں نماز پڑھائیں۔ چنانچہ ہم نے آپ ﷺ کو پالیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا "کہو" تو میں کچھ نہ بولا۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا "کہو" تو بھی میں کچھ نہ بولا۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا "کہو" تو بھی میں کچھ نہ بولا آپ ﷺ نے پھر فرمایا "کہو" تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں کیا کہوں۔

· آپ ﷺ نے فرمایا کہو (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) اور معوذتین یعنی (قل اعوذ برب الفلق) (قل اعوذ برب الناس) صبح اور شام تین تین بار یہ کہہ لو، تو ہر چیز سے تمہاری کفایت ہو جائے گی۔ [سنن ابی داود:5084]

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارش بھی ہو رہی تھی اور اندھیرا بھی تھا ہم لوگ نماز کے لیے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے اسی اثنا میں آپ ﷺ باہر تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: کہو، میں خاموش رہا۔
آپ ﷺ نے دوبارہ فرمایا: کہو، تو میں نے پوچھا کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور معوذتین صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، روزانہ دو مرتبہ تمہاری کفایت ہو گی۔ [مسند احمد:22664]

ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے پھر جب معوذتین نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے ان کو لازم پکڑ لیا اور ان کے سوا دوسروں کو ترک کر دیا۔ [سنن الترمذی:2058]